حلقۂ احباب

محترم عزیز!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے امیر شریعت کی یاد میں خصوصی اشاعت پر ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں۔ رسالہ کی تیاری کے لئے اس طرح کے معیاری اور مختلف مضامین کو یکجا جمع کرنا یہ محنت شاقہ بھی قابلِ داد ہے۔ ویسے تو ہر مضمون پُرکشش ہے لیکن بعض مضامین میں یہ جاذبیت اور بھی زیادہ ہے اس لئے ان مضامین کو بار بار پڑھنے کے باوجود ہر تکرار میں نئی حلاوت محسوس ہوتی ہے۔

بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیرِ شریعت رحمہ اللہ تعالیٰ نے مجلسِ احرارِ اسلام کو ۴۸ء میں ختم کر دیا تھا اس کذب و افتراء کی اشاعت میں بعض شرعی چہرے بھی پیش پیش ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ "صاحب البیت ادریٰ بمافیہ" کے اصول کے مطابق خاندان امیرِ شریعت کا قول اس بارہ میں قولِ فیصل کی حیثیت کا حامل ہے۔ پھر آپ نے اس خصوصی اشاعت میں شاہ جی رحمہ اللہ تعالیٰ کے اُن خطوط کو شائع کر کے جن میں شاہ جی نے جماعتی پالیسی کو بیان کیا اور ساتھ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ "مجلس کا قیام و بقا بہرحال ایک شرعی امر ہے" ان حضرات کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ رسید کیا ہے۔

۵۸ء کو جب جماعت سے پابندی ختم کر دی گئی تھی تو شاہ جی رحمہ اللہ تعالیٰ نے چوک گھنٹہ گھر ملتان میں اپنے ہاتھ سے پرچم کشائی کی تھی۔ یہ گنہگار اپنے طالب علمی کے زمانہ میں اس تقریب میں خود موجود تھا۔ پھر ماسٹر تاج الدین انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسی سٹیج پر تقریر کی تھی اور ان کی تقریر سے قبل برادر محترم مولانا سید عطاء المحسن بخاری زید لطفہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی تھی۔ اور پھر یہ بھی اتفاق ہو گیا کہ اسی یوم باغ لانگے خان میں جماعت اسلامی کا جلسہ بھی تھا۔ جو لوگ جماعت اسلامی کی پالیسی سے متاثر تھے وہ یہ کہتے تھے کہ مجلسِ احرار اسلام سے حکومت نے پابندی اس لئے ختم کی ہے تاکہ یہ لوگ جماعتِ اسلامی کا مقابلہ کریں کیونکہ حکومت جماعت کی سیاسی قوت سے خوف زدہ ہے۔ پھر انہی دنوں میں مجلسِ احرارِ اسلام نے دوسرا جلسہ حسین آگاہی میں منعقد کیا۔ جس میں محترم شیخ حسام الدین رحمہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے تھے۔ لیکن اس رات سخت بارش ہونے کی وجہ سے جلسہ جلد ہی برخاست ہو گیا۔ اور انہی دنوں روزنامہ "آزاد" کی ایک خصوصی اشاعت میں شاہ جی کی یہ پرچم کشائی والی تصویر بھی ثبت تھی۔ بہرحال آپ نے یہ ضخیم نمبر شائع کر کے نہ صرف حضرت امیرِ شریعت کی حیات کے مختلف گوشوں کو نئی نسل کے سامنے اجاگر کیا ہے بلکہ اُن کی جماعت مجلس احرار اسلام کی تاریخ بھی محفوظ کر دی ہے۔ آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

والسلام

مولانا عبدالحق۔ رحیم یار خان